سولھواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 10 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زکوٰۃ و عشر

ملتان ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*1575: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے 30 جون 2008 تک کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ضلع ملتان کے ہسپتالوں کو فراہم کی گئی ان ہسپتالوں کے نام اور زکوٰۃ کی رقم کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) یہ رقم ان ہسپتالوں کو کس کس مقصد کے لیے فراہم کی گئی؟

(ج) کیا یہ رقم ہسپتال خرچ کر کے محکمہ ہذا کو اس کی تفصیل فراہم کرنے کے پابند ہیں؟

(د) اس عرصہ کے دوران کتنی رقم ملتان کے کون کونسے ہسپتال میں خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا، اس کے ذمہ داران کون کون تھے؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جنوری 2007 تا 30 جون 2008 تک ضلع زکوٰۃ کمیٹی ملتان نے درج ذیل ہسپتالوں کو ضلع زکوٰۃ فنڈ سے امداد فراہم کی۔

1۔ چلڈرن کمپلیکس ہسپتال ملتان	3285000 روپے
2۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملتان	222650 روپے
3۔ دیہی ہیلتھ سنٹر / بنیادی ہیلتھ سنٹر	2552394 روپے

(ان اداروں کی تعداد 78 ہے فی ادارہ مبلغ 32723 روپے جاری کیے گئے ہیں)

میزان 6060044روپے

مذکورہ طبی اداروں کے علاوہ نشتر ہسپتال ملتان جو کہ قومی سطح کا ادارہ ہے کو وزارت زکوٰۃ و عشر، اسلام آباد کی جانب سے فنڈز کا اجراء کیا جاتا ہے۔ جس کو اس عرصہ کے دوران 12150000روپے فراہم کیے گئے۔

(ب) یہ رقم ان ہسپتالوں میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کو مستحق مریضوں کے مفت علاج معالجہ کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں ہسپتال اور ہیلتھ سنٹرز خرچ کی گئی رقم کی تفصیل محکمہ زکوٰۃ کو فراہم کرنے کے پابند ہیں۔

(د) اس عرصہ کے دوران ابھی تک کسی بھی ہسپتال سے رقم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28اپریل 2009)

لاہور شہر میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد بڑھانے کا معاملہ

*1654: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کام کرنے والی زکوٰۃ کمیٹیاں 1979 میں تشکیل دی گئی تھیں اور اس وقت لاہور کی آبادی 35لاکھ تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب جب کہ لاہور کی آبادی 70لاکھ نفوس پر مشتمل ہے زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد پرانی ہی ہے؟

(ج) کیا حکومت لاہور شہر کی موجودہ آبادی کے مطابق زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14اکتوبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں کام کرنے والی مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 1979 میں تشکیل دی گئیں اس وقت مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد 1029 تھی تاہم سال 1989 میں اس کو بڑھا کر 1282 کر دیا گیا تھا۔ چونکہ سابقہ دور میں یہ کمیٹیاں سیاسی بنیادوں پر بنائی گئیں اور انہوں نے زکوٰۃ کی تقسیم بھی منصفانہ طرز سے نہ کی۔ لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔ اس دفعہ یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ انتہائی نیک اور غیر سیاسی افراد کو ان میں شامل کیا جائے۔

(ب) یہ درست ہے کہ لاہور میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد 1989 والی ہی ہے لیکن ضلع لاہور کو فنڈز کا اجراء 1998 کی مردم شماری کے مطابق 6318745 نفوس کے لئے کیا جاتا ہے۔

(ج) صوبائی زکوٰۃ کونسل پنجاب میں مقامی زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تشکیل تین ہزار کی آبادی کے تناسب سے کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ ضلع لاہور میں نئی کمیٹیوں کی حلقہ بندی و تشکیل کا کام ماضی میں سیاسی دباؤ پر التواء کا شکار رہا۔ اب ان کمیٹیوں کی حلقہ بندی و تشکیل کے بعد صوبائی زکوٰۃ کونسل کی حتمی منظوری حاصل کر لی جائے گی۔ اور موجودہ حکومت کی پالیسی کے مطابق غیر سیاسی اور پاکباز افراد کو ان کمیٹیوں میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2008)

لاہور 2008 زکوٰۃ کی مد میں موصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات

*1769: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 2008 میں کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں موصول ہوئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس فنڈ سے کتنی زکوٰۃ غربا میں تقسیم کی گئی؟

(ج)مذکورہ سال میں کتنی رقم میں خورد برد کا انکشاف ہوا؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع لاہور میں مالی سال 08-2007 میں کل مبلغ

/243717768 روپے کی رقم زکوٰۃ کی مد میں موصول ہوئی۔ جس کی مدوار تفصیل

درج ذیل ہے۔

زکوٰۃ کی مد	موصول ہونے والی رقم
ریگولر مدات	
گزارہ الاؤنس	105169814
تعلیمی وظائف	31550944
دینی مدارس	14352264
طبی ادارہ جات	10516982
تعلیمی وظائف (فنی)	50214869
سوشل ویلفئیر / بحالی	7011264
شادی گرانٹ	7011264
عید گرانٹ	6410000

دیگر مدات

تنخواہ آڈٹ سٹاف	153767
تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	6311000
چیئرمین الاؤنس	3846000
سٹیشنری	641000
پرنٹنگ	384600
غیر انتظامی اخراجات	144000

میزان	243717768

(ب)اس فنڈ سے مبلغ۔/211364712روپے غرباء میں تقسیم کئے گئے ہیں جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے۔

زکوٰۃ کی مد	موصول ہونے والی رقم
گزارہ الاؤنس	105169814
تعلیمی وظائف	31550944
دینی مدارس	14352264
طبی ادارہ جات	10516982
تعلیمی وظائف (فنی)	50214869
سوشل ویلفئیر / بحالی	7011264
شادی گرانٹ	7011264
عید گرانٹ	6410000
میزان	21364712

چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئرمینوں نے تقسیم کی تھی لہذاآڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔

(ج)حکومت آڈٹ رپورٹس کا بغور جائزہ لے رہی ہے اور جو چیئرمین اس میں ملوث پائے گئے ان کے خلاف ضابطے کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب28جنوری2010)

لاہور-پی پی147زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1770: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی147لاہور میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)مذکورہ زکوٰۃ کمیٹیوں نے سال2008میں کتنی رقم غربا میں تقسیم کی؟

(ج)پی پی 147 کی کتنی یونین کونسلوں کو زکوٰۃ فنڈ کی رقم سال 2008 میں دی گئی؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)پی پی 147 لاہور میں زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد 60 ہے۔

(ب)مذکورہ زکوٰۃ کمیٹیوں نے سال 2008 میں کل مبلغ 5600000 روپے کی رقم تقسیم کی۔ چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئرمینوں نے تقسیم کی تھی لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔

(ج)پی پی 147 کی دس یونین کونسلیں ہیں جن میں موجود مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں / ادارہ جات کو سال 08۔2007 میں کل مبلغ 6967376 روپے جاری کیے گئے جنکی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئرمینوں نے تقسیم کی تھی لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2008)</u>

<u>ضلع قصور میں تقسیم زکوٰۃ سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*1930: محترمہ ثمینہ خاور حیات:</u> کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)قصور میں کتنے افراد کو سال 08-2007 میں زکوٰۃ کی مد میں رقم تقسیم کی گئی؟

(ب)قصور میں زکوٰۃ کی تقسیم کا کیا طریقہ کار ہے نیز زکوٰۃ کی تقسیم کے لئے کن شرائط کا ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ عشر

(الف) سال 08-2007 کے دوران ضلع قصور میں زکوٰۃ کی مختلف مدات میں مبلغ 81381252 روپے کی رقم 22616 مستحقین کو ادا کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مد	جاری کردہ رقم	تعداد مستحقین
گزارہ الاؤنس و عید الاؤنس	43860000	10907
جہیز فنڈ	2510000	251
بحالی	2620000	524
دینی مدارس	5825492	1536
تعلیمی وظائف	10257160	8495
تعلیمی وظائف (فنی)	13866600	903
صحت کے ادارہ جات	2442000	
میزان	81381252	22616

چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئرمینوں نے تقسیم کی تھی لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔

(ب) زکوٰۃ کی تقسیم، زکوٰۃ و عشر آرڈیننس مجریہ 1980 اور مرکزی زکوٰۃ کونسل کے منظور کردہ تقسیم زکوٰۃ کے قواعد (Zakat Disbursement Procedure) کے تحت کی جاتی ہے تاہم آڈٹ رپورٹس کے مطابق سابقہ حکومت کے منتخب کردہ سیاسی چیئرمینوں نے Zakat Disbursement Procedure کو پس پشت ڈالتے ہوئے زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔ حالانکہ زکوٰۃ کی تقسیم کے لیے ہر مستحق کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی

علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے ہونا لازمی ہے۔استحقاق کے تعین کے بعد وہ زکوٰۃ کی مذکورہ مدات میں مجوزہ قواعد کے مطابق مالی امداد حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے۔زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد کی مختصر تفصیل بطور تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2008)

بریسٹ کینسر میں مبتلا خواتین کے علاج و معالجہ کی تفصیلات

*1999: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گنگارام ہسپتال لاہور میں بریسٹ کینسر میں مبتلا کتنی مریض خواتین کا علاج زکوٰۃ کی مد سے کیا جاتا ہے، پچھلے پانچ سال کے حوالے سے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا گنگارام ہسپتال میں بریسٹ کینسر کی مریض خواتین کے لئے زکوٰۃ کی مد میں سے علیٰحدہ کوئی رقم مختص کی جاتی ہے، اگر ہاں تو گنگارام ہسپتال کے لئے کل کتنی رقم مختص کی جاتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بریسٹ کینسر کی مریض خواتین میں سے 90 فیصد گنگارام ہسپتال میں علاج کروانے کو ترجیح دیتی ہیں؟

(د) بریسٹ کینسر کی مریض خواتین کے علاج کے لئے جو کورس کروائے جاتے ہیں ایک کورس پر کتنا خرچ آتا ہے؟

(ہ) کیا محکمہ زکوٰۃ و عشر گنگارام ہسپتال کے لئے گرانٹ دوگنا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے،

اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) گنگارام ہسپتال لاہور میں پچھلے پانچ سالوں میں بریسٹ کینسر میں مبتلا مریض خواتین کو زکوٰۃ فنڈ سے علاج کی سہولت فراہم کی گئی ان کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	تعداد استفادہ کنندگان
1	2003-04	68
2	2004-05	76
3	2005-06	100
4	2006-07	72
5	2007-08	105

(ب) گنگارام ہسپتال میں بریسٹ کینسر کی مریض خواتین کے علاج کے لیے زکوٰۃ فنڈ سے کوئی علیحدہ رقم مختص نہیں کی جاتی۔ وزارت مذہبی امور زکوٰۃ و عشر اسلام آباد سالانہ 35 لاکھ روپے مرکزی زکوٰۃ فنڈ سے جاری کرتی ہے اس سے تمام مستحق مریض بشمول بریسٹ کینسر کی مریض خواتین کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) پنجاب میں یہ واحد ادارہ ہے جہاں پر خواتین کے امراض خصوصاً بریسٹ کینسر اور خواتین کی سرجری (Surgery) کی سہولتیں موجود ہیں اس لیے زیادہ تر خواتین اسی ہسپتال سے آپریشن کروانے کو ترجیح دیتی ہے۔

(د) بریسٹ کینسر کی مریض خواتین کے علاج کے لیے جو کورس کروائے جاتے ہیں ان کے اخراجات کا تعین بیماری کی نوعیت / شدت کے پیش نظر ہوتا ہے۔ کم شدت کی صورت میں اخراجات 5 سے 10 ہزار روپے ماہانہ اور زیادہ شدت کی صورت میں 40 سے 50 ہزار روپے ماہانہ ہوتے ہیں۔

(ہ) گنگارام ہسپتال تدریسی ہسپتال کا درجہ رکھتا ہے اور اس سطح کے تمام ہسپتال براہ راست مرکزی زکوٰۃ کونسل سے امداد حاصل کر رہے ہیں۔ البتہ گنگارام ہسپتال کی انتظامیہ / ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی اگر امداد میں اضافہ چاہتی ہے تو وہ ہسپتال کا کیس تیار کر کے برائے منظوری صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو ارسال کرے۔ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ ہسپتال کی سالانہ

گرانٹ میں اضافہ کی درخواست صوبائی زکوٰۃ کونسل کی سفارشات کے ساتھ مرکزی زکوٰۃ کونسل کوارسال کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2008)

ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سیالکوٹ کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2084: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سیالکوٹ میں خواتین اور مرد ممبرز کی تعداد کتنی ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ضلع کی چار تحصیلوں کی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد کتنی ہے، ہر تحصیل کی الگ تعداد اور تحصیل سیالکوٹ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین صاحبان کے ناموں کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

(ج) ایک یونین کونسل میں کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں، ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے خواتین اور مرد ممبرز کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں زکوٰۃ فنڈز سے بیواؤں کو گزارہ الاؤنس دیتی ہیں، ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی کتنے غریب یا بیواؤں کو گزارہ الاؤنس دینے کی مجاز ہے اور یہ کتنے عرصے کے لئے دیا جاتا ہے؟

(ہ) گزارہ الاؤنس جو کہ ماہانہ 500 روپے دیا جاتا ہے کیا حکومت اس الاؤنس کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی سیالکوٹ میں ممبران کی تعداد 9 (7 مرد اور 2 خواتین) ہے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)	چیئرمین
1	رانا محمد جمیل	مرد ممبر
2	حاجی محمد اشرف ساہی	ایضا

3	عارف حسین	ایضا
4	مقصود احمد باجوہ	ایضا
5	خالی ہے	ایضا
6	محترمہ عائشہ بی بی	خاتون ممبر
7	متحرمہ منظور بشارت	ایضا
8	ضلع زکوٰۃ آفیسر	ممبر / سیکرٹری

(ب) ضلع سیالکوٹ میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد 850 ہے جن کی تحصیل وار تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل	تعداد
سیالکوٹ	306
ڈسکہ	202
پسرور	256
سمبڑیال	86

تحصیل سیالکوٹ کے چیئر مین مقامی زکوٰۃ کمیٹی ہائے کے ناموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر یونین کونسل کی سطح پر آبادی میں کمی و بیشی کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد ایک جیسی نہ ہے البتہ تحصیل سیالکوٹ میں یونین کونسل وار مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی فہرست بطور تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ایک مقامی زکوٰۃ کمیٹی سات مرد اور دو خواتین ممبران پر مشتمل ہوتی ہے۔

(د) جی ہاں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں زکوٰۃ فنڈ سے بیواؤں کو گزارہ الاؤنس دیتی ہیں ایک مقامی کمیٹی 10 مستحقین کے لیے گزارہ الاؤنس جاری کرتی ہے۔

(ہ) حکومت گزارہ الاؤنس کی موجودہ شرح جو فی الحال 500 روپے ہے میں اضافہ کرنا چاہتی ہے جس کو بڑھانے کا اختیار مرکزی زکوٰۃ کونسل کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2009)

ضلع فیصل آباد 2006 میں زکوٰۃ کی فراہمی و تقسیم کی تفصیلات

*2110: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جون 2006 سے آج تک صوبائی زکوٰۃ کونسل کی طرف سے ضلع فیصل آباد کو کتنی رقم زکوٰۃ کے سلسلہ میں ادا کی گئی، تفصیل سال وار بیان کی جائے؟

(ب) اس میں سے کتنی رقم غربا میں بطور زکوٰۃ تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم انتظامی امور پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے سلسلہ میں خرچ ہوئی اور کتنی خورد برد ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / ڈیزل / پیٹرول پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جون 2006 سے آج تک صوبائی زکوٰۃ کونسل کی طرف سے فیصل آباد کو مبلغ 475548900 روپے مختلف مدات میں موصول ہوئے جن کی مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ موصولہ زکوٰۃ فنڈ میں سے مبلغ 443411183 روپے تقسیم کئے گئے جن کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئرمینوں نے تقسیم کی تھی لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔

(ج) یکم جون 2006 تا دسمبر 2008 انتظامی امور پر مبلغ 20034693 روپے کے اخراجات ہوئے جن کی سال وار تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی ادائیگی زکوٰۃ فنڈ سے کی جاتی ہے

اور یہ سٹاف غیر سرکاری ہوتا ہے۔ جو کہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر تین سال کے لئے بھرتی کیا

جاتا ہے ان کو تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں بالترتیب

مبلغ 15772708 روپے اور 29150 روپے جاری کئے گئے جن کی تفصیل تتمہ "د"

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)یکم جون 2006 تا دسمبر 2008 تک سرکاری گاڑیوں پر مرمت / ڈیزل / پٹرول پر زکوٰۃ فنڈ سے مبلغ۔/86914 روپے خرچ ہوئے جن کی سال وار تفصیل حسب ذیل

ہے۔

سال	مرمت	پٹرول / ڈیزل
2005-06	Nil	31428روپے
2006-07	Nil	21500روپے
2007-08	Nil	33986روپے
2008-09	Nil	Nil
میزان		86914روپے

(ہ)سال 06-2005 میں صرف۔/2581 روپے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی کے لیے

خرچ کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2009)

قصور-شادی گرانٹ کی مد میں رقم کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2344: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی176 ضلع قصور کو شادی گرانٹ کی مد میں سال 2002 سے آج تک کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب)مذکورہ گرانٹ کے لئے کتنی درخواست موصول ہوئیں اور کتنے افراد کی امداد کی گئی، سال 2008 میں حلقہ پی پی 176 کے لئے شادی گرانٹ کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 1 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)حلقہ پی پی176 ضلع قصور کی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کو سال 2002 سے آج تک مبلغ۔/1080000 روپے کی شادی گرانٹ مستحقین زکوٰۃ کو جاری کی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ گرانٹ کے لئے سال 2002 سے آج تک 199 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 108 افراد کو شادی گرانٹ جاری کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	کل موصول شدہ درخواستیں	تعداد استفادہ کنندگان	جاری کردہ رقم
2002-03	37	16	160000
2003-04	32	18	180000
2004-05	36	21	210000
2005-06	38	24	240000
2006-07	29	18	180000
2007-08	19	11	110000
2008-09	08		

میزان	199	108	1080000

چونکہ یہ رقم سابقہ حکومت کے منتخب کردہ چیئر مینوں نے تقسیم کی تھی لہذا آڈٹ رپورٹس میں بے شمار بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم شفاف اور منصفانہ طریقے سے نہیں کی گئی اور اصل مستحقین کی بجائے اپنے سیاسی کارکنوں کو نوازا گیا۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی قصور کو اس مد میں سالانہ مبلغ۔
2636364/ روپے دو اقساط میں موصول ہوتے ہیں ضلع میں کل 961 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں اور شادی گرانٹ کی مد میں کثیر تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد اور درخواستوں کی وصولی کے تناسب سے آمد و بجٹ نہایت قلیل ہے مزید براں ضلع کو حلقہ کی بنیاد پر فنڈز جاری نہیں کئے جاتے اس لئے حلقہ پی پی 176 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے لئے علیٰحدہ علیحدہ فنڈز مختص نہیں کئے جا سکتے۔ جہاں تک مالی سال 09-2008 کا تعلق ہے وزارت زکوٰۃ وعشر اسلام آباد نے ابھی تک فنڈز کا اجراء نہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2009)

محکمہ زکوٰۃ وعشر کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں داخلہ کا میرٹ

*2415: جناب جوئیل عامر سہوترا: کیا وزیر زکوٰۃ وعشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ زکوٰۃ وعشر کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کی کل تعداد کتنی ہے، مکمل تفصیلات بیان کی جائیں؟

(ب) مذکورہ اداروں میں کن طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ اداروں میں غیر مسلم طلباء کو داخل نہیں کیا جا سکتا، اگر ہاں تو وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)صوبہ پنجاب میں 145 ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس ہیں ہر ضلع میں کم از کم ایک ادارہ موجود ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ اداروں میں زکوٰۃ کے مستحق طلباو طالبات کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند طلباو طالبات متعلقہ ادارے سے داخلہ فارم حاصل کرتے ہیں اس کو مکمل کرنے کے بعد مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروایا جاتا ہے۔ ضلع زکوٰۃ کمیٹی کی امور اسکالرشپ کمیٹی ان مستحق زکوٰۃ امیدواران میں سے منظور شدہ سیٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء و طالبات کو داخلے کے لئے منتخب کرتی ہے۔

(ج)یہ درست ہے کہ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں غیر مسلم طلباء کو داخل نہیں کیا جاتا کیونکہ زکوٰۃ کی کٹوتی و ادائیگی کا قانون صرف مسلمان شہریوں پر ہی لاگو ہوتا ہے تاہم منتخب شدہ ادارہ جات میں National Vocational & Technical Education Commission (NAVTEC) کے تعاون سے شام کی کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے اور غیر مسلم طلباو طالبات ان کورسز میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2009)</u>

<u>پنجاب ووکیشنل کونسل کے اداروں میں غیر مسلم افراد کو داخلہ دینے کا معاملہ</u>

*2872: <u>رانا آصف محمود</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پنجاب ووکیشنل کونسل کے تحت شہروں میں ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اداروں میں غیر مسلم افراد کو داخلہ نہیں مل سکتا؟

(ج) اگر جز "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان اداروں میں اقلیتوں کے لئے سیٹیں مختص کرنے اور ان کی فیس اور دیگر اخراجات کی ادائیگی بیت المال پنجاب سے لینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت مختلف شہریوں میں ووکیشنل تربیت کے ادارے کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے تاہم اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام کے قانون زکوٰۃ کے تحت زکوٰۃ کی رقم صرف مسلمان مستحقین پر ہی خرچ کی جا سکتی ہے۔ چونکہ پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تمام طلباء زکوٰۃ کے خرچ پر تعلیم حاصل کرتے ہیں لہذا فی الحال ان اداروں میں غیر مسلم طلباء کو داخلہ نہیں دیا جاتا۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت ان اداروں میں غیر مسلم طلباء کو داخلہ دینے کی پالیسی پر غور کر رہی ہے اور بیت المال یا کسی اور فنڈ سے ان غیر مسلم طلباء کے تعلیمی اخراجات ادا کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے جناب کامران مائیکل وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کی ہے جو اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کرے گی اور پھر اس کمیٹی کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت ان اداروں میں غیر مسلم طلباء کے لئے نہ صرف داخلہ کا انتظام کرے گی بلکہ اسلامی فلاحی ریاست کے سنہری فلسفہ کے تحت مستحق اور نادار غیر مسلم طلباء کو بیت المال یا کسی اور حکومتی گرانٹ سے اپنے تعلیمی اخراجات پورے کرنے کے لئے مالی امداد بھی دے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2009)</u>

<u>ضلع گجرات کے سکولز میں طلباء کو زکوٰۃ کی رقم کی فراہمی کا مسئلہ</u>

*3064: <u>محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کے سکولوں کے مستحق طلباء کیلئے کتنی رقم زکوٰۃ فنڈز میں فراہم کی گئی؟

(ب)09-2008 میں مذکورہ بالا ضلع کے کتنے سکولوں کے مستحق طلباء میں رقم تقسیم کی گئی۔ سکولوں کے ناموں سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24مارچ2009تاریخ ترسیل25اپریل2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال09-2008 میں مستحق طلباء کے لیے ضلع زکوٰۃ فنڈ گجرات کو کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے ہاں البتہ سال08-2007 میں 10226174 روپے موصول ہوئے تھے جس میں سے مبلغ7989980 روپے تعلیمی ادارہ جات کو جاری کیے گئے۔

(ب) سال09-2008 میں مستحق طلباء کے لیے ضلع زکوٰۃ فنڈ گجرات کو کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے ہاں البتہ سال08-2007 میں ضلع کے 160 تعلیمی ادارہ جات کے مستحق طلبا میں مبلغ7989980 روپے کی رقم تقسیم کی گئی ان ادارہ جات کی فہرست بطور تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب21جولائی2009)

گجرات شہر میں سال2008-09 میں شادی گرانٹ کی فراہمی کا مسئلہ

*3065: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گجرات شہر میں09-2008 کو شادی گرانٹ کی مد میں کتنی رقم دی گئی کیا یہ رقم مستحقین میں مساوی تقسیم کی گئی اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24مارچ2009تاریخ ترسیل 25اپریل2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

سال 2008-09 میں ضلعی زکوٰۃ کمیٹی گجرات کو شادی گرانٹ کی مد میں کوئی فنڈ جاری نہ کئے گئے ہیں۔ دراصل وفاقی حکومت نے شادی گرانٹ کے لئے زکوٰۃ فنڈ جاری نہ کئے ہیں لہذا اس رقم کی مساوی یا عدم مساوی تقسیم کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2009)

تحصیل کینٹ لاہور میں گزارہ الاؤنس، شادی گرانٹ فراہم کرنے کی تفصیلات

*3075: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سال 2008-09 میں تحصیل کینٹ لاہور کے لوگوں کو گزارہ الاؤنس اور شادی گرانٹ میں کتنی کتنی زکوٰۃ کی رقم فراہم کی گئی، یو سی وائز رقم کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل پر اور زکوٰۃ فنڈز کا اجرا نہ ہونے کی وجہ سے مالی

سال 2008-09 میں تحصیل کینٹ لاہور کے مستحقین کے لئے گزارہ الاؤنس اور

شادی گرانٹ کی مد میں کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے۔ تحصیل کینٹ لاہور 41 یونین

کونسلز اور کنٹونمنٹ بورڈ پر مشتمل ہے۔ یونین کونسلز کی حدود میں مجموعی طور پر 299

مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں جب کہ کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں 10 وارڈز ہیں جن

میں 56 کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2009)

تحصیل کینٹ، ڈیفنس لاہور میں زکوٰۃ کی تقسیم کی تفصیلات

*3076: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

تحصیل کینٹ، ڈیفنس لاہور میں کتنے لوگوں کو مستقل بنیادوں پر زکوٰۃ باقاعدگی سے دی جا رہی ہے اور کتنی کتنی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

تحصیل کینٹ ڈیفنس لاہور میں مالی سال 09-2008 کے دوران زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل اور فنڈز کا اجرائنہ ہونے کی وجہ سے مستحقین کو ماہانہ مستقل بنیادوں پر زکوٰۃ ادا نہ کی گئی ہے۔دراصل سابقہ حکومت نے قانون زکوٰۃ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ضلعی زکوٰۃ کمیٹیوں میں چیئرمین اور ممبران کے عہدے سیاسی عناصر سے پر کر دیئے تھے جس کی وجہ سے ایسے سیاسی عناصر کے زیر سایہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی منصفانہ اور شفاف تشکیل ممکن نہ تھی لہذا حکومت نے یہ مسئلہ اعلیٰ سطح پر وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھایا ہے اور وزیر اعظم پاکستان نے گزشتہ ماہ بین الصوبائی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں متعلقہ وفاقی محکمہ کو صوبائی حکومت سے رابطہ کر کے مناسب کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔امید ہے کہ یہ مسئلہ جلد حل ہو جائے گا اور صوبہ میں زکوٰۃ کی تقسیم نئی تشکیل کردہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے نہ صرف تحصیل کینٹ لاہور میں بلکہ پورے پنجاب میں جلد شروع ہو جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2009)</u>

<u>ضلع اوکاڑہ 09-2008 میں غریب مستحقین میں زکوٰۃ کی فراہمی کی تفصیلات</u>

*3257: <u>محترمہ شبینہ ریاض:</u> کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

2008_09 میں حویلی لکھا، دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے لوگوں کو گزارہ الاؤنس، مستقل بحالی الاؤنس، شادی گرانٹ اور غریب مستحقین کو زکوٰۃ فنڈز سے کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی اگر اس کا آڈٹ کروایا گیا تو اسکی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

سال 2008-09 میں حویلی لکھا، دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے مستحقین زکوٰۃ کو گزارہ الاؤنس، مستقل بحالی الاؤنس، شادی گرانٹ میں ضلع زکوٰۃ فنڈ سے کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے چونکہ اس عرصہ کے دوران مذکورہ بالامدات میں ضلع زکوٰۃ فنڈ اوکاڑہ کو نہ تو کوئی رقم وصول ہوئی ہے اور نہ ہی تقسیم کی گئی اس لئے آڈٹ بھی نہیں کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

ضلع اوکاڑہ و بہاولنگر کے سکولوں میں مستحق طلبا کو دی جانے والی زکوٰۃ کی تفصیلات

*3258: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 2007-08 اور 2008-09 ضلع اوکاڑہ اور بہاولنگر کے سکولوں کے مستحق طلباء کو دینے کیلئے کتنی رقم زکوٰۃ فنڈز میں فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ بالا اضلاع میں مستحق طلباء کو دی جانے والی زکوٰۃ کا محکمہ نے آڈٹ کروایا کیا وہ تمام رقم مستحق طلباء کو ہی فراہم کی گئی یا کسی دوسرے استعمال میں لائی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟)

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال 2007-08 میں ضلع اوکاڑہ اور بہاولنگر کے سکولوں کے مستحق طلبا کو دینے کے لئے بالترتیب 11149842 اور 10293278 روپے ان اضلاع کے ضلع زکوٰۃ فنڈوں میں منتقل کئے گئے ہر دو اضلاع نے سکولوں کے مستحق طلبا کو مذکورہ سال میں جو رقم جاری کی اس کی تفصیل حسب ضلع ہے:۔

ضلع	سال	تعداد طلبا	رقم
اوکاڑہ	2007-08	8920	11148552
بہاولنگر	2007-08	5566	10293168

جہاں تک سال 09-2008 کا تعلق ہے اس سال تعلیمی وظائف (ریگولر) کی مد میں کوئی بجٹ /رقم موصول نہ ہوئی ہے لہذا اس سال کے دوران مستحق طلبا کو کوئی رقم موصول نہ ہوئی ہے لہذا اس سال کے دوران مستحق طلبا کو کوئی رقم جاری نہ کی گئی۔

(ب) سال 08-2007 میں ضلع اوکاڑہ میں مستحق طلبا کو دی جانے والی زکوٰۃ کا تا حال External آڈٹ نہ ہوا ہے جبکہ ضلع بہاولنگر میں سال 08-2007 میں مستحق طلبا کو دی جانے والی زکوٰۃ کا آڈٹ باقاعدگی سے کروایا جا رہا ہے مزید یہ کہ 08-2007 میں جاری شدہ تمام رقم مستحق طلبا کو ہی فراہم کی گئی ہے کسی دوسرے استعمال میں نہیں لائی گئی۔ ماسوائے ضلع اوکاڑہ کے ایک سکول (گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول رینالہ خورد) کے ہیڈ ماسٹر نے مستحق طلبا کو رقم تقسیم کرنے کی بجائے خورد برد کر لی تھی اس کے خلاف انکوائری کے بعد اینٹی کرپشن میں ایف آئی آر نمبر 2009/28 مورخہ 11-05-2009 کے تحت کیس رجسٹر کروایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)</u>

<u>سال 09-2008 میں ضلع بہاولنگر کو زکوٰۃ فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات</u>

*3778: <u>جناب محمد طارق امین ہوتیانہ</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 09-2008 کے دوران ضلع بہاول نگر کو زکوٰۃ و عشر کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم ایڈمنسٹریشن پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم جہیز فنڈ کے تحت تقسیم کی گئی؟

(د) کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم Lapse ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)سال 2008-09 کے دوران ضلع بہاولنگر کو زکوٰۃ و عشر کی ریگولر مدات (گزارہ الاؤنس، دینی مدارس، صحت کے اداراہ جات، جہیز فنڈ و بحالی) کی مد میں کوئی رقم موصول نہ ہوئی ہے۔البتہ مذکورہ سال کے دوران تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل) اور انتظامی اخراجات کی مد میں مبلغ۔/41384611 روپے کی رقم موصول ہوئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	-/30261811 روپے
انتظامی اخراجات	
تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	-/6945000 روپے
چیئر مین الاؤنس	-/3228000 روپے
پرنٹنگ	-/322800 روپے
سٹیشنری	-/538000 روپے
مرمت ٹرانسپورٹ	-/15000 روپے
مرمت فرنیچر	-/5000 روپے
پٹرول	-/39000 روپے
ٹیلی فون	-/20000 روپے
دیگر و متفرق	-/10000 روپے
میزان	-/11122800 روپے
کل رقم	-/41384611 روپے

(ب)سال 2008-09 کے دوران مبلغ۔/30,261,000 روپے کی رقم فنی تربیتی اداروں کے مستحق طلباء کے لیے فراہم کی گئی جبکہ انتظامی اخراجات کی مد میں مبلغ۔/7,028,580 روپے خرچ کیے گئے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	۔/6,940,000 روپے
مرمت ٹرانسپورٹ	۔/14,699 روپے

مرمت فرنیچر	4,950/-روپے
پی او ایل	38,978/-روپے
ٹیلیفون	20,000/-روپے
دیگر و متفرق	9,953/-روپے

(ج) مالی سال 08 کے دوران فنڈ فراہم نہ کیے جانے کی وجہ سے جہیز فنڈ کے تحت کوئی رقم تقسیم نہ کی گئی ہے۔

(د) مالی سال 09-2008 کے دوران فنڈز موصول نہ ہونے کی وجہ سے کسی ہسپتال کو رقم فراہم نہ کی گئی۔

(ہ) زکوٰۃ فنڈز کی رقم Lapse نہیں ہوتی۔ مرکزی زکوٰۃ کونسل کے منظور کردہ طریقہ کار کے تحت مالی سال کے اختتام کے بعد غیر مستعمل رقم مرکزی زکوٰۃ فنڈ کو واپس منتقل کر دی جاتی ہے۔ مالی سال 09-2008 میں ضلع زکوٰۃ فنڈ بہاولنگر کی غیر مستعمل رقم مبلغ -/4,095,031 روپے مرکزی زکوٰۃ فنڈ کو منتقل کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	منتقل کردہ رقم
تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	811/-روپے
تنخواہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف	5,000/-روپے
چیئرمین الاؤنس	3,228,000/-روپے
پرنٹنگ	322,800/-روپے
سٹیشنری	538,000/-روپے
مرمت ٹرانسپورٹ	301/-روپے
مرمت فرنیچر	50/-روپے
پی او ایل	22/-روپے
دیگر اخراجات	47/-روپے

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سال 08-2007 میں ضلع قصور میں زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*3806: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 08-2007 میں ضلع قصور کو زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور کتنی تقسیم کی گئی؟

(ب) اس رقم میں سے کتنے سرکاری اخراجات کئے گئے اور کتنی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی؟

(ج) کتنی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے خلاف خورد برد کے مقدمات درج کرائے گئے اور کتنے سرکاری اہلکاروں کے خلاف مقدمات درج کرائے گئے؟

(د) کیا زکوٰۃ تقسیم کرنے کی بجائے حکومت اس رقم سے کوئی عوامی فلاح کا ادارہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ لوگوں کو ان اداروں میں ملازمتیں دے کر ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر کے ان کے معاشی حالات کو بہتر بنایا جا سکے؟

(ہ) ضلع قصور کے کتنے سماجی اداروں اور ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈ سے امداد دی جاتی ہے؟

(و) ضلع قصور میں کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں؟

(ز) ڈسٹرکٹ زکوٰۃ کمیٹی کی تشکیل کب تک متوقع ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) سال 08-2007 میں زکوٰۃ کی مد میں ضلع قصور کو زکوٰۃ فنڈ کی مد میں مبلغ

-/93758203 روپے کی رقم فراہم کی گئی جس میں سے مبلغ

-/88925926 روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل

ہے:۔

مد	موصول شدہ رقم	خرچ کردہ رقم
گزارہ الاؤنس	-/39544298	-/39055000

عید گرانٹ	4805000/-	4805000/-
تعلیمی وظائف (جنرل)	11863290/-	10257160/-
دینی مدارس	5825498/-	5825492/-
صحت کے ادارہ جات	3954430/-	2442000/-
سوشل ویلفیئر / چھوٹی بحالی	2636264/-	2620000/-
جہیز فنڈ	2636264/-	2510000/-
تعلیمی وظائف (ٹیکنیکل)	14003109/-	13866600/-

انتظامی اخراجات

تنخواہ زکوۃ پیڈ سٹاف	4788250/-	4710968
چیئرمین الاؤنس	2883000/-	2784000/-
پرنٹنگ	288300/-	NIL
سٹیشنری	480500/-	NIL
مرمت ٹرانسپورٹ	15000/-	15000/-
مرمت مشینری	5000/-	4900/-
پٹرول اینڈ سی این جی	15000/-	14812/-
دیگر ومتفرق اخراجات	15000/-	14994/-
میزان	93758203/-	88925926/-

(ب) اس رقم سے سرکاری اخراجات پر مبلغ-/7544674روپے خرچ کئے گئے جب کہ مستحقین پر مبلغ-/81381252روپے خرچ کئے گئے جس کی مدوار تفصیل جز"الف"میں دی جا چکی ہے۔

(ج) کسی چیئرمین مقامی زکوۃ کمیٹی اور سرکاری اہلکار کے خلاف زکوۃ کی رقم خرد برد کے سلسلہ میں کوئی مقدمہ درج نہ کرایا گیا ہے۔

(د) قواعد زکوٰۃ کے تحت زکوٰۃ کی رقم سے کوئی ادارہ قائم نہیں کیا جا سکتا البتہ حکومت نے مستحقین زکوٰۃ کی فنی تربیت کے لئے (پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل (PVTC) کے تحت) ہر ضلع میں ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس (VTIs) قائم کئے ہوئے ہیں۔ یہ ادارے زکوٰۃ کے مستحق ایسے افراد جو فنی تربیت حاصل کر سکیں کو مختلف فنی ہنر سکھا رہے ہیں۔ ہر مستحق طالب عالم کو مبلغ -/500 روپے ماہانہ وظیفہ کے علاوہ کورس سے متعلق کتب اور تربیتی مٹیریل کے لئے مبلغ -/1700 روپے اور کورس کی کامیاب تکمیل پر یکمشت -/5000 روپے برائے ٹول گرانٹ دیئے جا رہے ہیں تاکہ یہ مستحقین ہنر سیکھ کر اپنا روزگار خود حاصل کر کے معاشرے کے باعزت شہری کے طور پر اپنی زندگی گزار سکیں۔

(ہ) ضلع زکوٰۃ کمیٹی قصور کو کسی بھی سماجی ادارہ کی طرف سے زکوٰۃ فنڈ کے حصول کے لئے درخواست موصول نہ ہوئی تھی اور نہ ہی کسی ادارے کو کوئی رقم جاری کی گئی۔ ہاں البتہ ضلع میں واقع ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کو امداد مہیا کی جاتی ہے۔

(و) ضلع قصور میں 961 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں واقع ہیں یہ کمیٹیاں اپنی مدت کار 30 جون 2008 کو ختم ہو جانے کے بعد تا حال غیر فعال ہیں۔

(ز) ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں کی میعاد کار تین سال ہے۔ موجودہ ضلعی کمیٹیوں کی تشکیل مورخہ یکم نومبر 2007 کو ہوئی تھی اور یہ 31 اکتوبر 2010 تک کام کریں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2009)</u>

<u>سال 09-2008 میں زکوٰۃ فنڈز جاری نہ کرنے کی وجوہات</u>

*3858: <u>محترمہ سیمل کامران</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں مستحق افراد کی مالی سال 09-2008 میں زکوٰۃ فنڈ سے امداد نہ کی گئی ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو امداد نہ دینے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 09-2008 میں مستحق افراد نے زکوٰۃ فنڈ سے امداد کے لئے درخواستیں محکمہ کو جمع کروائی ہوئی ہیں، اگر جواب اثبات میں ہے تو ان درخواستوں کی تعداد کیا ہے ؟

(ج) زکوٰۃ فنڈ سے مستحق افراد کی کب سے امداد شروع کر دی جائے گی اگر شروع کی گئی ہے تو 09-2008 میں درخواستیں جمع کروانے والوں کو بھی امداد دی جائے گی ؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں مستحق افراد کو مالی سال 09-2008 تعلیم وظائف (فنی) کے علاوہ زکوٰۃ کی دیگر مدات میں امداد مہیا نہ کی گئی۔اس کی وجوہات اس طرح ہیں کہ مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں جو اپنی مدت 30 جون 2008 کو پوری کر چکی ہیں دوبارہ تشکیل نہ کی گئیں۔معزز ممبران قومی و صوبائی اسمبلی کے تحفظات کے پیش نظر موجودہ ضلعی و مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کا انتخاب میرٹ سے ہٹ کر ذاتی پسند و سیاسی بنیادوں پر کیا گیا ہے اور اس طرح سے زکوٰۃ کی تقسیم میں اصل مستحقین کی حق تلفی ہوئی ہے۔حکومت نے زکوٰۃ کے نظام کا از سر نو جائزہ اور اس میں بہتری کے لئے مرکزی اور صوبائی سطح پر چار وزرا پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔صوبائی سیکرٹریز کی مرتب کردہ سفارشات مرکزی حکومت کی قائم کردہ کمیٹی کے زیر غور ہیں اور یہ کمیٹی نظام زکوٰۃ اور اس کی تقسیم کا جدید تقاضوں کی روشنی میں جائزہ لے رہی ہے۔موجودہ نظام میں تبدیلی کے بعد از سر نو لوکل کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور مستحقین کو زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 09-2008 میں براہ راست اور مختلف ذرائع جیسے صدر پاکستان، وزیر اعظم، وزارت زکوٰۃ و عشر اسلام آباد، وزیر اعلیٰ اور چیف

سیکرٹری کی وساطت سے محکمہ کو درخواستیں وصول ہوئی ہیں جن کی تعداد2382 ہے۔ ضلعی زکوٰۃ کمیٹیوں میں درخواستوں کی تعداد1755 ہے۔

(ج) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے فعال ہونے اور نظام زکوٰۃ میں ضروری اصلاح کے بعد مستحق افراد کو امداد کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔ گزشتہ سال کے درخواست دہندگان موجودہ سال درخواست دینے کے اہل ہوں گے اگر ان کا استحقاق بنتا ہے تو مقامی کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد فنڈ کی دستیابی پر امداد دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب10نومبر 2009)

وفاقی حکومت سے ملنے والی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیلات

*4272: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 06-2005 سے آج تک وفاقی حکومت سے زکوٰۃ کی مد میں سالانہ کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب ان سالوں کے دوران ملتان اور خانیوال کو کتنی رقم ملی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج ان سالوں کے دوران مذکورہ اضلاع کے کس کس ہسپتال کو کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ادا کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان اضلاع کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو فراہم کی گئی؟

(ہ) ان اضلاع میں کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا، تفصیل ضلع اور سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مالی سال 2005-06 سے آج تک مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ کی طرف سے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مبلغ -/10732122000 روپے کی رقم موصول ہوئی جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 2005-06 سے آج تک ضلع زکوٰۃ کمیٹی ملتان اور خانیوال کو جو رقم ملی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ضلع ملتان		ضلع خانیوال	
سال	موصولہ رقم	سال	موصولہ رقم
2005-06	113184210/-	2005-06	81651217/-
2006-07	119354927/-	2006-07	85070667/-
2007-08	101630016/-	2007-08	73205276/-
2008-09	16053672/-	2008-09	18603202/-
2009-10	5367385/-	2009-10	5099000/-
کل میزان	355590210/-		263629362/-

(ج) ان سالوں کے دوران ضلع خانیوال کے صحت کے ادارہ جات کو مبلغ -/7309900 روپے کی رقم فراہم کی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نام ادارہ	2005-06	2006-07	2008-08	2008-09	کل رقم
ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال	1372500	905000	905000	0	3182500
ٹی ایچ کیو کبیر والا	493500	325800	325800	0	1145100
ٹی ایچ کیو میاں چنوں	493500	325800	325800	0	1145100
ٹی ایچ کیو	0	108600	108600	0	217200

جہانیاں					
BHUs/ RHCs	70000	50000	1500000	0	1620000
میزان	2429500	1715200	3165200	0	7309900

جبکہ ضلع ملتان کے صحت کے اداروں کو مبلغ -/13450706 روپے جاری کئے گئے جس کی تفصیل اس طرح ہے:-

نام ادارہ	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09	کل رقم
چلڈرن ہسپتال کمپلیکس ملتان	547500	2190000	2190000	0	4927500
سول ہسپتال ملتان	445300	222650	222650	0	890600
ٹی ایچ کیو شجاع آباد	328500	0	0	0	328500
B.H.Us/R.H.Cs ملتان	3475632	1276080	2552394	0	7304106
میزان	4796932	3688730	4965044	0	13450706

(د) مذکورہ مالی سالوں کے دوران ضلع خانیوال کے VTIs کو مبلغ -/47367000 روپے فراہم کئے گئے جس کی ادارہ اور سال وار تفصیل اس طرح ہے:-

نام ادارہ	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09	کل رقم
VTI خانیوال	9330700	6999800	4404400	7605400	28340300
VTI عبدالحکیم	3910700	3452800	1977000	3572200	12912700

TEVTA	2926000	2448000	580000	160000	6114000
میزان	16167400	12900600	6961400	11337600	47367000

نوٹ TEVTA کے ادارہ جات کو جاری کردہ گرانٹ -/6114000 روپے کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جب کہ ضلع زکوٰۃ ملتان کے ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس کو جاری کردہ رقم مبلغ 56618200 روپے کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ادارہ	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09	کل رقم
VTI ملتان	8426000	7231400	7376600	7488600	30522600
VTI شجاع آباد	504000	3671800	4307600	4974200	18037600
VTI (زنانہ)	0	0	4232800	3825200	8058000
کل میزان	13510000	10903200	15917000	16288000	56618200

(ہ) مالی سال 2007-08 میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خانیوال میں مبلغ -/487263 روپے کی خورد برد کی گئی جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع خانیوال میں سال 2005-06 سے آج تک دیگر کسی ہسپتال میں کوئی خورد برد نہ ہوئی ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09
گزارہ الاؤنس	NIL	NIL	NIL	NIL
تعلیمی وظائف	NIL	NIL	NIL	NIL
دینی مدارس	NIL	NIL	NIL	NIL
شادی گرانٹ	NIL	NIL	NIL	NIL
چھوٹی بحالی	NIL	NIL	NIL	NIL

صحت	NIL	NIL	487263	NIL

جبکہ ملتان میں ان سالوں کے دوران کسی قسم کی خورد برد نہ ہوئی ہے۔

مد	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09
گزارہ الاؤنس	NIL	NIL	NIL	NIL
تعلیمی وظائف	NIL	NIL	NIL	NIL
دینی مدارس	NIL	NIL	NIL	NIL
شادی گرانٹ	NIL	NIL	NIL	NIL
چھوٹی بحالی	NIL	NIL	NIL	NIL
صحت	NIL	NIL	NIL	NIL

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2009)

لاہور۔ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کو زکوٰۃ کی مد میں دی جانیوالی رقم کی تفصیلات

*4273: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنی رقم زکوٰۃ سے ضلع لاہور کے کس کس ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کو دی گئی ان کے نام مع رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) ان اداروں سے سالانہ کتنے بچے ٹریننگ حاصل کرتے ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس Skill میں تعلیم ٹریننگ دی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں سے فیس وصول کی جاتی ہے اگر ہاں تو کورس وائز فیس کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)یکم جنوری 2008 سے آج تک ضلع لاہور کے 9 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس کو ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے مبلغ-/98754800 روپے کی رقم جاری کی جس کی تفصیل تتمہ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں سے سالانہ 2496 بچے ٹریننگ حاصل کرتے ہیں جس کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ ''ب'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان اداروں میں اس وقت جن شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے ان کی تفصیل ''ج'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں سے فیس وصول کی جاتی ہے لیکن اس فیس کی ادائیگی زکوٰۃ فنڈ سے ہوتی ہے۔ہر کورس کی فیس۔/1700 روپے ماہانہ ہے جو متعلقہ ادارے کو ضلعی زکوٰۃ کمیٹی ادا کرتی ہے۔علاوہ ازیں-/500 روپے ماہانہ دیگر تعلیمی اخراجات کے لئے طالب علم کو دیئے جاتے ہیں۔اس طرح ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کی جانب سے مبلغ-/2200 روپے ماہوار فی طالب علم کے حساب سے متعلقہ ادارہ جات کو فنڈز جاری کئے جاتے ہیں۔کورس وائز تفصیل تتمہ ''د'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2009)

سال 2007، فیصل آباد زکوٰۃ فنڈز کی تفصیلات

*4286: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)یکم جنوری 2007 سے آج تک ضلع فیصل آباد کو حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ادا کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم انتظامی اخراجات پر خرچ ہوئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(د)ان ہسپتالوں کو یہ رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک فیصل آباد کو مبلغ -/430866942 روپے زکوٰۃ فنڈ موصول ہوا جس کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2007 سے آج تک فیصل آباد کے غربا میں مبلغ -/357705313 روپے خرچ ہوئے جس کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جب کہ انتظامی اخراجات پر مبلغ -/22684839 روپے خرچ ہوئے جس کی سال اور مدوار تفصیل تتمہ "ب-1" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہاں پر اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ انتظامی اخراجات کی مد میں مختص کئے گئے زکوٰۃ فنڈ سے مستحقین زکوٰۃ کی مالی امداد نہیں کی جاتی۔

(ج) ان سالوں کے دوران تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری اور جڑانوالہ کو

مبلغ -/1002800 روپے فراہم کئے گئے جن کی سال وار تفصیل تتمہ "ج"

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ رقم مستحق زکوٰۃ مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے فراہم کی گئی تھی ایسے مستحق مریض جو اپنے علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہوں اور مقامی زکوٰۃ کمیٹی نے ان کو مستحق زکوٰۃ کا سرٹیفکیٹ جاری کیا ہو۔

نوٹ:۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کو قومی سطح کا درجہ حاصل ہے اس لئے ان ہسپتالوں کو مرکزی زکوٰۃ فنڈ سے براہ راست رقم کا اجرا ہوتا ہے لہذا ضلعی زکوٰۃ کمیٹی فیصل آباد ان ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈز جاری نہیں کرتی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2009)

فیصل آباد، ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4287: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کس کس Skill سکیل میں تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) ان اداروں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(د) ان اداروں کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن و اخراجات بتائیں؟

(ہ) ان اداروں کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات مع ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) فیصل آباد میں اس وقت 9 ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس چل رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں اس وقت 22 شعبہ جات میں تعلیم دی جارہی ہے جس کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت اداروں میں 1359 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی کل آمدن مبلغ -/87097148 روپے ہے۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

نام ادارہ	2007-08	2008-09	کل آمدن
1 VTI فیصل آباد (مین)	8705548	8778600	17484148
2 VTI دھوبی گھاٹ	5925200	4864200	10789400

فیصل آباد			
3 VTI ستارہ کالونی	4236000	3491000	7727000
4 VTI پیپلز کالونی ڈی گراؤنڈ	4524400	3064600	7589000
5 VTI جڑانوالہ	12287000	9589200	21876200
6 VTI ستیانہ	4249400	5621800	9871200
7 VTI ماموں کانجن	6129000	4318600	10447600
8 VTI چک نمبر 76 گ۔ب	1312600	NIL	1312600
9 VTI کھرڑیانوالہ			
کل آمدن	47369148	39728000	87097148

نوٹ(VTI چک نمبر 76 گ ب، VTI ستیانہ کا سٹیلائیٹ کیمپس بنادیا گیا ہے اس لئے VTI چک نمبر 76 گ ب کی رقم برائے سال 2008-09 VTI ستیانہ کو جاری کی گئی ہے جب کہ VTI کھرڑیانوالہ VTI جڑانوالہ کا سٹیلائیٹ کیمپس ہے لہذا اس VTI کی گرانٹ VTI جڑانوالہ کو جاری شدہ گرانٹ میں شامل ہے)

سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران ان اداروں کے کل اخراجات مبلغ 83634233/- روپے ہیں جس کی تفصیل اس طرح ہے:-

نام ادارہ	2007-08	2008-09	کل اخراجات
1 VTI فیصل آباد (مین)	8705548	7573200	16278748
2 VTI دھوبی گھاٹ فیصل آباد	5925200	4635400	10560600
3 VTI ستارہ کالونی	4236000	3491000	7727000

4 VTI پیپلز کالونی ڈی گراؤنڈ	4524400	2773800	7298200
5 VTI جڑانوالہ	11465597	9589200	21054797
6 VTI ستیانہ	3555288	5621800	9177088
7 VTI ماموں کانجن	5906600	4318600	1025200
8 VTI چک نمبر 76 گ۔ب	1312600	NIL	1312600
9 VTI کھرڑیانوالہ			
کل اخراجات	45631233	38003000	83634233/-

نوٹ(VTI چک نمبر 76 گ۔ب،VTI ستیانہ کا سٹیلائیٹ کیمپس بنادیا گیا ہے اس لئے VTI چک نمبر 76 گ۔ب کے اخراجات برائے سال 2008-09 VTI ستیانہ کے اخراجات کی رقم میں شامل ہیں جب کہ VTI کھرڑیانوالہ VTI جڑانوالہ کا سٹیلائیٹ کیمپس ہے اس کے اخراجات کی رقم VTI جڑانوالہ کے اخراجات کی رقم میں شامل ہے)

(ہ)ان اداروں کے سربراہوں کے کوائف تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2009)</u>

سرگودھا ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی مد میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

*4655: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا اور ٹی ایچ کیو ہسپتال بھلوال کو سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ادا کی گئی؟
(ب)یہ رقم کس کس مقصد کیلئے فراہم کی گئی؟
(ج)اس رقم سے کن کن مریضوں کا فری علاج کیا گیا؟
(د)اس رقم سے علاج کیلئے مریضوں کا چناؤ کس طریق کار کے تحت کیا جاتا ہے؟
(ہ)اس رقم کے خرچ کا آڈٹ ہوتا ہے تو کون سا ادارہ آڈٹ کرتا ہے؟
(و)ان ہسپتالوں کو فراہم کردہ کتنی رقم آڈٹ کے دوران خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف)مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے مالی سال 09-2008 کے دوران صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی عدم تشکیل کی بنا پر تمام مدات بشمول صحت (ماسوائے تعلیمی وظائف فنی)زکوٰۃ فنڈز مہیا نہیں کئے تھے جس کی بنا پر DHQ ہسپتال سرگودھا اور THQ ہسپتال بھلوال کو دوران 09-2008 زکوٰۃ فنڈز فراہم نہیں کئے گئے۔
موجودہ صوبائی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل سے پہلے قوانین زکوٰۃ اور اس کی تقسیم کار کے سلسلہ میں چند اہم ترامیم تجویز کی تھیں۔وفاقی حکومت نے اس سلسلہ میں وفاقی کابینہ کی ایک ذیلی کمیٹی بھی تشکیل دی تاکہ مجوزہ ترامیم کو زیر بحث لاکر فیصلہ کیا جا سکے۔وفاقی حکومت نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ بھی وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل کا معاملہ بھی وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے ذمہ لگا یا۔
وفاقی حکومت کے عدم تعاون کی وجہ سے صوبہ میں لوکل زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل نہ دی جا سکیں اور نہ ہی مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے سال 09-2008 میں زکوٰۃ فنڈز فراہم کئے۔ان تمام واجبات کی بنا پر صوبہ کے تمام ہسپتالوں بشمول متذکرہ ہسپتالوں کو دوران سال 09-2008 زکوٰۃ کی مد میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی۔

(ب) جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ کی طرف سے زکوٰۃ فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے زکوٰۃ کی کسی بھی مد یا مقصد (ماسوائے تعلیمی وظائف فنی) کے لئے رقم فراہم نہ کی جا سکی۔

(ج) چونکہ مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ نے صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ کو 2008-09 کے دوران زکوٰۃ فنڈز فراہم نہ کئے تھے جس کی وجہ سے نہ تو متذکرہ ہسپتالوں کو دوران سال 2008-09 زکوٰۃ فنڈز فراہم کئے جا سکے اور نہ ہی مستحق مریضوں کا فری علاج کیا گیا۔

(د) زکوٰۃ کے فنڈز سے علاج کے لئے مریضوں کے چناؤ کا طریقہ حسب ذیل ہے:-

"مستحق مریض اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق فارم کی تصدیق کرواتا ہے اور بعد از تصدیق وہ فارم متعلقہ ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی میں جمع کرواتا ہے اور کمیٹی تمام ضروری کارروائی کرنے کے بعد زکوٰۃ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مریض کو زکوٰۃ فنڈز سے علاج کی سہولت باہم پہنچاتی ہے۔"

(ہ) اس رقم کے خرچ کا باقاعدہ آڈٹ ہوتا ہے اور یہ آڈٹ اسلام آباد کے زیر انتظام آڈٹ ٹیمیں کرتی ہیں۔

(و) چونکہ سال 2008-09 میں کوئی رقم فراہم نہ کی گئی لہذا ان کا آڈٹ ممکن نہیں تھا۔ ہاں البتہ ان ہسپتالوں کو گزشتہ 3 سالوں میں درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

سال	DHQ سرگودھا	THQ بھلوال
2006-07	32,18,400/-	3,24,000/-
2007-08	32,18,400/-	3,11,441/-
2008-09	Nil	Nil

محکمہ آڈٹ نے سال 2006-07 اور 2007-08 کے آڈٹ کے دوران نشاندہی کی ہے کہ DHQ ہسپتال سرگودھا نے 2006-07 اور 2007-08 کے دوران بالترتیب -/800214 روپے اور -/1066867 روپے اپنے منظور شدہ بجٹ سے زائد خرچ کئے۔ اس کی تحقیق کے لئے صوبائی زکوٰۃ کونسل میں رپورٹ پیش کرنے کے

بعد باقاعدہ محکمانہ کارروائی شروع کی جائے گی۔ THQ ہسپتال بھلوال کا محکمہ آڈٹ نے ان سالوں کا آڈٹ نہیں کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

زکوٰۃ فنڈز سے طلبا کو وظیفہ و غریب بچیوں کو جہیز دینے کی تفصیلات

*4656: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت زکوٰۃ فنڈز سے مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور غریب بچیوں کو جہیز کیلئے رقم فراہم کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے ڈیڑھ سال سے غریب و مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور غریب بچیوں کو جہیز کیلئے رقم دینا بند کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت یہ دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبائی زکوٰۃ انتظامیہ فنڈز سے مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور مستحق بچیوں کو جہیز کے لئے رقم فراہم کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ پچھلے ڈیڑھ سال سے غریب و مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور غریب بچیوں کو جہیز کے لئے رقم فراہم نہیں کی جارہی کیوں کہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت 30-6-2008 کو ختم ہونے کے بعد وفاقی حکومت نے فنڈ کا اجراء روک دیا۔ تاہم ووکیشنل ٹریننگ حاصل کرنے والے غریب طلباء اور طالبات کو زکوٰۃ سے وظائف کی ادائیگی کا سلسلہ جاری ہے۔ نئی مقامی زکوٰۃ کے قوانین اور تقسیم کے قواعد کا جائزہ لیا اور فیصلہ کیا کہ موجودہ قوانین کو قابل عمل بنانے، زکوٰۃ کی شفاف تقسیم، بدعنوانیوں سے پاک اور جزا سزا کا عمل شامل کرنے کیلئے، ترامیم ناگزیر ہیں۔ اس سلسلے میں وفاقی حکومت کو قابل عمل ترامیم بھیجی گئیں۔ وفاقی حکومت نے اس سلسلہ میں

وفاقی کابینہ کی ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی جس کو یہ اختیار دیا گیا کہ موجودہ نظام زکوٰۃ میں ترامیم اور لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی از سر نو تشکیل کے معاملات طے کرے۔ حکومت پنجاب کی بارہا یاد دہانی کے باوجود نہ تو ذیلی کمیٹی کا کوئی اجلاس منعقد ہوا اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی پیش رفت ہو سکی ہے۔ وفاقی حکومت کے اس عدم تعاون کی وجہ سے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل میں تاخیر ہوئی تاہم حکومت پنجاب نے مستحقین زکوٰۃ کے وسیع تر مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے نئی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلہ میں باقاعدہ پروگرام بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ ان کمیٹیوں کی تشکیل کے فوراً بعد مستحقین زکوٰۃ بشمول غریب اور مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور غریب بچیوں کو جہیز کی رقم کی فراہمی کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) موجودہ حکومت غریب و مستحق طالب علموں کو وظیفہ اور غریب بچیوں کو زکوٰۃ سے جہیز کی رقم کی ادائیگی اپنا مشن اور مذہبی فریضہ سمجھتی ہے۔ نئی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے قیام کے فوراً بعد زکوٰۃ کی فراہمی کا سلسلہ تمام مستحق افراد کے لئے بحال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سال 2009، سلانوالی ضلع سرگودھا میں زکوٰۃ کی تقسیم کی تفصیلات

*4666: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک سلانوالی ضلع سرگودھا کو کتنی رقم زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے وہاں کے چیئرمین کو دی گئی؟

(ب) جن لوگوں کو زکوٰۃ دی گئی ان کے نام، ولدیت اور رقم کی تفصیل کیا ہے؟

(ج) مذکورہ زکوٰۃ و عشر کمیٹی کو اس عرصہ میں کتنی درخواستیں وصول ہوئیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک سلانوالی ضلع سرگودھا کے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو زکوٰۃ کی کوئی بھی رقم جاری نہیں کی گئی کیوں کہ صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی مدت کار 30 جون 2008 سے ختم ہو چکی ہے۔ نئی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے تشکیل سے پہلے موجودہ حکومت نے قوانین زکوٰۃ اور تقسیم کے طریقہ کار کو شفاف اور قابل عمل بنانے کے لئے وفاقی حکومت کو ترامیم بھیجی تھیں۔ وفاقی حکومت کی طرف سے تاحال ترامیم کے سلسلے میں کوئی مثبت جواب موصول نہیں ہوا۔ صوبائی حکومت نے مزید تاخیر کئے بغیر نئی لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل کا کام شروع کر دیا ہے۔ ان کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد زکوٰۃ کی ادائیگی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ سلانوالی کے کسی چیئرمین لوکل زکوٰۃ کمیٹی کو زکوٰۃ کی مد میں رقم جاری نہیں کی گئی اور نہ ہی کسی فرد کو زکوٰۃ تقسیم ہوئی۔

(ج) چونکہ صوبہ پنجاب میں مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں 30 جون 2008 سے غیر فعال ہیں لہذا یکم جنوری 2009 سے آج تک کوئی درخواست وصول نہیں ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2010)</u>

لاہور   **مقصود احمد ملک**

8 فروری 2010   سیکرٹری